سوال

(47) عورتیں علیحدہ کسی کے گھر کسی عورت کی امامت میں جمعہ پڑھ سکتی ہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتیں علیحدہ کسی کے گھر کسی عورت کی امامت میں جمعہ پڑھ سکتی ہیں۔ آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد حضرت عائشہ کے زمانہ میں یا بعد کسی زمانہ میں عورتوں کی امامت میں الگ جمعہ پڑھا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کے متعلق خاص واقعہ تو ملنا بہت مشکل ہے۔ ہاں پنجوقتی نماز سے استدلال ہوسکتا ہے کیوں کہ جب ایک نماز میں ایک چیز ثابت ہو جائے تو سب نمازیں اس میں یکساں ہوتی ہیں جب تک کوئی مانع نہ ہو۔ مثلاً پنجوقتی نماز جوتہ کے ساتھ پڑھنے کا ذکر آ جائے تو یہی جمعہ، عیدین، نمازِ کسوف وغیرہ کے لیے کافی ہے۔ اس کے لیے الگ واقعہ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ متفقہ مسئلہ ہے اگر ایسا نہ ہو تو بہت گڑبڑ ہوگی۔ مثلاً رفع یدین آمین وغیرہ۔ ایک نماز میں ثابت ہو جائے تو یہ سب میں جاری ہوگا۔ نماز جمعہ وغیرہ میں الگ ہمیں دلیل تلاش کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ کم علم لوگوں کا کام ہے کہ بحثوں میں پڑ جاتے ہیں۔ خاص کر جمعہ تو پانچوقتی نمازیں شامل ہے کیوں کہ ظہر کے قائم مقام ہے تو اس میں عورت کی امامت بدعت نہیں ہوسکتی۔

مولانا عبداللہ امرتسری روپڑی

(فتاویٰ اہل حدیث ص ۳۴۱)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 119